کیا تمام گھر والوں کی طرف سے ایک قربانی کافی ہے؟

ادارہ

کیا فرماتے ہیں مفتیانِ کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ:

ایک گھر میں متعدد صاحبِ نصاب لوگ ہوں تو کیا ہر صاحبِ نصاب پر علیحدہ علیحدہ قربانی کرنا واجب ہے؟ یا ایک ہی قربانی کرنا کافی ہے؟ اس ضمن میں ترمذی شریف میں وارد شدہ حدیث کا کیا جواب ہوگا؟ جس میں یہ الفاظ آتے ہیں کہ: ''یَا اَیُّھَا النَّاسُ إِنَّ عَلٰی کُلِّ اَھْلِ بَیْتٍ فِيْ کُلِّ عَامٍ أُضْحِیَّۃً'' براہِ کرم اس کا مفصل اور مدلل جواب جلد از جلد دے دیں۔ مستفتی: عبدالرحمٰن

الجواب باسمہٖ تعالیٰ

❶: ایک گھر میں اگر متعدد افراد صاحبِ نصاب ہوں تو ہر عاقل، بالغ صاحبِ نصاب پر قربانی کرنا واجب ہوگا، اپنی اپنی قربانی اپنے مال سے کریں یا کوئی ایک' دوسروں کو بتا کر اُن کی طرف سے بھی کردے، بہرحال ہر صاحبِ نصاب عاقل، بالغ پر قربانی کرنا لازم ہے۔ ''فتح القدیر'' میں ہے:

''(الأضحیة واجبة علی کل حر مسلم مقیم موسر في یوم الأضحی عن نفسه وعن ولده الصغار) .... وتجب عن نفسه لأنه أصل في الوجوب علٰی ما بیناه وعن ولده الصغیر لأنه في معنی نفسه، فیلحق به کما في صدقة الفطر، وھٰذه روایة الحسن عن أبي حنیفةؒ، وروی عنه أنه لاتجب عن ولده وھو ظاھر الروایة ، وھٰذه قربة محضة والأصلي في القرب أنهٗ لاتجب علی الغیر بسبب الغیر.'' (فتح القدیر، ج:۸،ص:۴۲۵-۴۲۹، ط: رشیدیہ)

''فتاویٰ شامی'' میں ہے:

’’(فتجب) التضحية (على حر مسلم مقيم موسر عن نفسه ولاعن طفله) على الظاهر (قوله على الظاهر) والفتوى على ظاهر الرواية ولو ضحّى عن أولاده الكبار وزوجته لايجوز إلا بإذنهم.‘‘ (ج:۶،ص:۳۱۳-۳۱۵، ط:رشیدیہ)

❷: سوال میں مذکورہ حدیث کا جواب یہ ہے کہ قربانی صاحبِ نصاب پر واجب ہوتی ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں اکثر و بیشتر صاحبِ نصاب گھر کا بڑا ایک فرد ہوا کرتا تھا اور وہی قربانی کرتا تھا، باقی سب قربانی نہیں کرتے تھے، لیکن جو قربانی ہوتی وہ سب گھر والوں کی طرف منسوب ہوتی تھی، اور یہ اس لیے ہوتا تھا کہ گھر کے افراد قربانی کرنے والے کے ساتھ جانور کو ذبح کرنے میں معاونت کرتے اور اکٹھے مل کر گوشت کھاتے اور انتفاع حاصل کرتے۔ حدیث کا یہ مطلب ہرگز نہیں کہ ایک قربانی گھر کے متعدد صاحبِ نصاب عاقل، بالغ کی طرف سے کافی ہوجائے گی۔

’’المسوی شرح الموطا‘‘ میں ہے:

’’وتأويل الحديث عندهم أن الأضحية لاتجب إلا على غني ولم يكن الغني في ذلك الزمان غالباً إلا صاحب البيت ونسب إلىٰ أهل بيته على معنى أنهم يساعدونه في التضحية و يأكلون لحمها و ينتفعون بها.‘‘ (المسوى شرح الموطا، باب التضحية سنة كفاية لكل أهل بيت، ج:۱، ص:۲۲۶، ط: دار الكتب العلمية، بيروت)

الجواب صحیح	الجواب صحیح	فقط واللہ اعلم
ابوبکر سعید الرحمٰن	محمد شفیق عارف	کتبہ
		طٰہٰ امین
		تخصصِ فقہِ اسلامی
		جامعہ علوم اسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کراچی

..... ❁ ..... ❁ ..... ❁ .....